REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

ضمیمہ روزنامہ

یوم پنجشنبہ

۶ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

قیمت فی پرچہ ۲/

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۴ احسان ۱۳۳۸ ہش / ۱۴ جون ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۴۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاعات

”رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اس وقت کچھ ضعف کی شکائت ہے“

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ مری)

(۱) مری ۱۳ جون بوقت چار بجے شام (بذریعہ فون)

کل صبح حضور کی طبیعت بوجہ بے چینی خراب رہی ہے۔ مگر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتر ہوگئی اور دن بھر طبیعت اچھی رہی۔ رات نیند گذشتہ راتوں کی نسبت اچھی آگئی۔ آج صبح کے وقت طبیعت کل صبح کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر تھی۔ مگر اس کے تھوڑی دیر بعد طبیعت میں بے چینی شروع ہوگئی۔ اس کی وجہ سے بہت فکر ہے۔ بعض اوقات بے چینی میں کچھ فرق ہوتا ہے

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد۔ بوقت ۴ بجے شام۔ مری ۱۳ جون ۱۹۵۹ء

(۲) مری ۱۴ جون بوقت ۶ بجے صبح (بذریعہ فون)

کل صبح ۹ بجے حضور اقدس کو شدید بے چینی اور گھبراہٹ شروع ہوگئی جو دوپہر تک رہی اس کے بعد اس میں کچھ کمی آگئی اور حضور نے کچھ آرام بھی فرمایا۔ شام کو ضعف کی شکایت ہوگئی۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اس وقت کچھ ضعف کی شکایت ہے۔

احباب کرام اپنے شافی و قادر خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا وہ ہمارے پیارے امام کو کامل شفا عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۶ بجے صبح۔ مری ۱۴ جون ۱۹۵۹ء

چوہدری عبد اللہ خانصاحب وفات پاگئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ)

کراچی سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے۔ آج بعد دوپہر چوہدری عبد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی (جو ایک طرح سے پیدائشی صحابی تھے) وفات پاکر اپنے آسمانی آقا یعنی خدائے غفور و رحیم کے حضور پہنچ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وکل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ چوہدری صاحب چھ سات ماہ سے مرض کینسر یعنی سرطان میں مبتلا تھے اور گو شروع میں ان کی بیماری کی معین تشخیص نہیں ہوسکی لیکن اب قریباً دو ماہ سے سب ڈاکٹروں کا اتفاق ہوگیا تھا کہ ان کی بیماری کینسر ہی تھی اور چند ہفتے سے تو ڈاکٹروں نے ظاہری حالات کے ماتحت جواب ہی دے دیا تھا۔

بہرحال احمدیت کا یہ قابلِ فخر نوجوان ہمارے دل کو حزیں بنا کر ہم سے جدا ہوگیا ہے۔ چوہدری عبد اللہ خانصاحب مرحوم محترم چوہدری ظفر اللہ خانصاحب کے چھوٹے بھائی اور چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے بڑے بھائی تھے اور اپنے اخلاص اور فدائیت اور قربانی اور انتظامی قابلیت میں اکثروں کے لئے ایک قابلِ رشک نمونہ تھے۔ ان کی کراچی کی خدمات خصوصیت سے بہت ممتاز ہیں۔ جہاں انہوں نے ایک نسبتاً کمزور جماعت کو پایا اور دیکھتے ہی دیکھتے خدا کے فضل اور نصرت سے اسے ہر جہت سے ایک مثالی جماعت بنا دیا۔ جو اب اپنی تنظیم اور اخلاص اور مالی قربانی میں پیش پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے۔ اور ان کی رفیقۂ حیات عزیزہ آمنہ بیگم سلمہا اللہ (جو عزیز مظفر احمد سلمہ کی رضاعی بہن ہیں) اور ان کی اولاد اور دیگر عزیزوں کا اور جماعت کراچی کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

اے خدا بر تربت او بارشِ رحمت ببار
داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ
۱۳-۶-۵۹

جنازہ آج شام کو ربوہ پہنچ رہا ہے

کراچی (بذریعہ فون) محترم چوہدری عبد اللہ خانصاحب مرحوم کا جنازہ ۱۴ جون کی شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ پہنچ رہا ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔